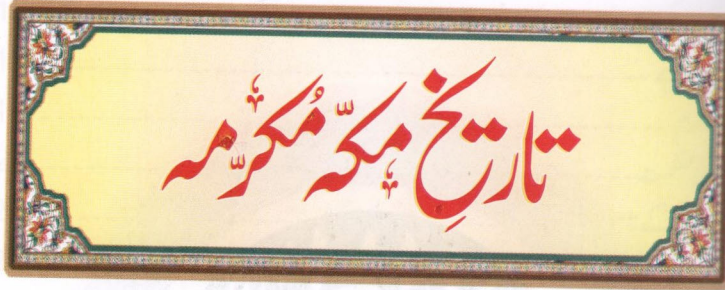


# مکہ مکرمہ کی قدیم و جدید تاریخ اور حجاج کرام کی رہنمائی کے لیے مختصر مگر جامع کتاب



**دارالسلام**  
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور  
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک

بحقوق اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

**دارالسلام**  
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ  
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور  
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432 00966 1

فیکس: 4021659 E-mail: darussalam@awalnet.net.sa

Website: www.dar-us-salam.com

1 طرین کمر - العنیا - الرياض فون: 4614483 00966 1 فیکس: 4644945

2 شارع البعین - الملز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

3 جدہ فون: 6879254 00966 2 فیکس: 6336270

4 الخبر فون: 8692900 00966 3 فیکس: 8691551

شارجہ فون: 5632623 00971 6 امریکہ 1 ہوسٹن فون: 7220419 001 713

فیکس: 5632624 فیکس: 7220431

لندن فون: 5202666 0044 208 نیویارک فون: 6255925 001 718

فیکس: 5217645 فیکس: 6251511

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

1 36 - لورنال، سیکرٹریٹ شاپ، لاہور

فون: 7110081-7110023-7232400-7240024 0092 42 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

2 غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110, 111 مین طارق روڈ (المقابل فی پورٹ شاپنگ مال) کراچی

فون: 4393936-21-0092 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalampk.com

اسلام آباد شوروم F-8 مرکز، اسلام آباد فون: 2500237-051



# فہرست

- 13 ..... عرض ناشر
- 15 ..... مکہ مکرمہ کی اہمیت اور اس کا دینی مقام و مرتبہ
- 17 ..... مکہ حرم ہے
- 18 ..... حدود حرم
- 21 ..... حرم کی عظمت
- 22 ..... مکہ مکرمہ کے نام
- 24 ..... مکہ مکرمہ کی افضلیت
- 27 ..... مکہ مکرمہ کی رہائش
- 28 ..... کعبہ شریف کی تاریخ
- 30 ..... کعبہ کی تعمیر
- 31 ..... ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام کی تعمیر کعبہ
- 34 ..... قریش کی تعمیر کعبہ
- 35 ..... نبی کریم ﷺ کا حجر اسود نصب فرمانا
- 37 ..... عبداللہ بن زبیر کی تعمیر کعبہ
- 43 ..... واقعہ اصحاب فیل
- 47 ..... قیامت کے قریب انہدام کعبہ
- 50 ..... کعبہ کی پاسبانی
- 54 ..... غلاف کعبہ
- 54 ..... قبل از اسلام غلاف کعبہ
- 56 ..... اسلام کے دور میں غلاف کعبہ
- 58 ..... غلاف کعبہ سعودی دور میں
- 60 ..... مقام ابراہیم اور اس کی فضیلت





- 155 ..... صفا اور مردہ کے درمیان سعی کرنا
- 156 ..... منی کو جانا
- 157 ..... عرفات کو جانا
- 158 ..... عرفہ میں وقوف کا مطلب
- 158 ..... وقوف عرفہ کا حکم
- 159 ..... وقوف عرفہ کی شرطیں
- 159 ..... جگہ
- 159 ..... وقت
- 160 ..... مزدلفہ کی طرف جانا اور وہاں رات گزارنا
- 161 ..... کیا مزدلفہ میں رات گزارنے کا حکم کسی سے ساقط ہو سکتا ہے؟
- 161 ..... مزدلفہ میں رات گزارنے کا حکم
- 162 ..... مزدلفہ سے منی کو واپسی
- 163 ..... تحلل اول
- 163 ..... طواف افاضہ
- 163 ..... تمتع کرنے والے کے لئے سعی
- 164 ..... تمتع اور قرآن کرنے والے کے لئے قربانی واجب ہے
- 165 ..... قربانی کے جانور کی شرطیں
- 167 ..... قربانی کے دن حج کے کاموں کی ترتیب
- 168 ..... تحلل اکبر
- 169 ..... منی کو واپسی
- 169 ..... رمی کا وقت
- 169 ..... جہروں کی رمی کی شرائط
- 171 ..... مکہ مکرمہ کے بعض خیراتی ادارے اور جامعات
- 171 ..... رابطہ عالم اسلامی
- 171 ..... رابطہ کی اہم کمیٹیاں اور بورڈ

- 138 ..... محضر کا فدیہ
- 138 ..... جماع اور اسباب جماع کا فدیہ
- 139 ..... حج کے ارکان اور واجبات
- 139 ..... حج کے ارکان
- 139 ..... احرام
- 139 ..... عرفات میں وقوف
- 139 ..... طواف افاضہ
- 139 ..... صفا و مردہ کی سعی
- 140 ..... حج کے واجبات
- 140 ..... میقات سے احرام باندھنا
- 140 ..... عرفات میں غروب شمس تک ٹھہرنا
- 140 ..... مزدلفہ میں رات گزارنا
- 141 ..... ایام تشریق کی راتیں منی میں گزارنا
- 141 ..... جہرات کو با ترتیب کنکریاں مارنا
- 142 ..... سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا
- 142 ..... طواف وداع
- 144 ..... عمرہ کے ارکان اور واجبات
- 144 ..... عمرہ کے ارکان
- 144 ..... احرام
- 144 ..... طواف
- 144 ..... سعی
- 144 ..... عمرہ کے واجبات
- 144 ..... حل سے احرام باندھنا
- 145 ..... بال منڈوانا یا کٹوانا
- 147 ..... مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے بعد حاجی کی ذمہ داریاں



إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ  
وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ

(آل عمران: ۹۶)

- 171----- مؤتمراً عالم اسلامي  
171----- مجلس قانون ساز  
171----- نظامت عامه  
172----- فلاحي انجمن برائے حفظ قرآن کریم  
173----- جامعہ ام القرى  
173----- دارالحدیث مکہ مکرمہ  
174----- اس کے تعلیمی مرحلے  
174----- مڈل اسکول  
174----- شعبہ میٹرک  
174----- مدرسہ دارالحدیث خیریا اور اس کے تعلیمی مراحل  
174----- حفظ قرآن کے لئے مدرسہ دارالافتازین  
174----- مڈل سکول  
174----- ثانوی تعلیم  
174----- شعبہ اعلیٰ تعلیم  
176----- مکہ مکرمہ کی مشہور لائبریریاں  
176----- حرم لائبریری  
176----- جنرل لائبریری  
176----- جامعہ فرقان لائبریری  
176----- جامعہ ام القرى لائبریری  
176----- مکہ لائبریری  
177----- مکہ مکرمہ کے بعض تاریخی مقامات  
178----- مصادر و مراجع

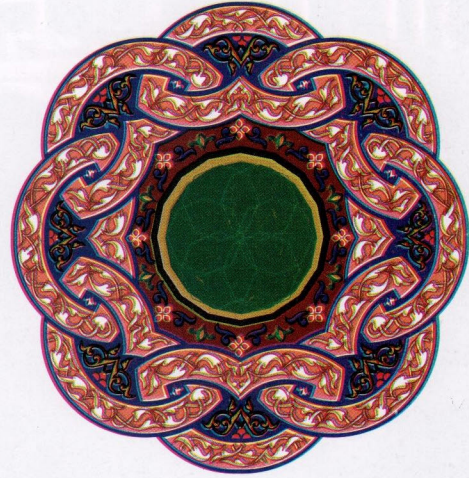


## عرض ناشر

یہ کتاب مکہ مکرمہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتی ہے۔ اسے پڑھنے کے بعد قاری کے سامنے اس مقدس شہر کی ایک مکمل تصویر اُجاگر ہو جاتی ہے۔

یہ کتاب مفصل تاریخی بیان نہیں ہے بلکہ ہم نے اس میں صرف ایسے تاریخی واقعات بیان کیے ہیں جن کا مکہ مکرمہ کے وجودِ تقدس اور دینی مقام و مرتبہ سے براہِ راست تعلق ہے۔ اس کتاب میں سب سے پہلے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیے جانے، حرم کی حدود اور اس کی حرمت و احترام کا ذکر کیا گیا ہے۔ پھر مکہ مکرمہ کی فضیلت کے بارے میں احادیث مبارکہ ذکر کی گئی ہیں۔ پھر مکہ مکرمہ کے مختلف نام اور ان کے مطالب بیان کیے گئے ہیں۔ اسی طرح اس میں سیدنا ابراہیم و سیدنا اسماعیل علیہ السلام، مکہ مکرمہ سے ان کے تعلق اور اس کی حرمت و آبادی کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

چونکہ مکہ مکرمہ کا تقدس اور مقام و مرتبہ کعبہ مشرفہ کی بنا پر ہے۔ اس لیے اس کتاب کا سب سے بڑا عنوان ”کعبہ“ ہے۔ اس عنوان کے تحت کعبے کی ابتدا، تعمیر، حضرت ہاجر اور سیدنا اسماعیل علیہ السلام کا اس سے تعلق، مختلف ادوار میں اس کی تعمیر و تجدید اور اس کی خدمت و حفاظت پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اس کے اطراف و اکناف میں واقع دیگر مقدس مقامات مثلاً: مقام ابراہیم، حجر اسود، حطیم اور ملتزم کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے۔ ایک لازمی بات تھی کہ ہر زائر کی ابتدا، تجدید، فضیلت اور اس کے پانی کے ساتھ علاج کے بارے میں بھی چند صفحات مخصوص کیے جاتے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا ہے اور اس کے بارے میں ایک زندہ مثال بھی بیان کی گئی ہے۔





## مکہ مکرمہ کی اہمیت اور اس کا مقام و مرتبہ

بلکہ حرام مکہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کو سب شہروں سے زیادہ محبوب ہے۔ مسلمانوں کا قبلہ اور ان کی دلی محبت کا مرکز ہے۔ حج کا مرکز اور باہمی ملاقات و تعلقات کی آماجگاہ ہے۔ روزِ اوّل ہی سے اللہ تعالیٰ نے اس کی تعظیم کے پیش نظر اسے حرم قرار دے دیا تھا۔ اس میں ”کعبہ“ ہے جو روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے بنایا جانے والا سب سے پہلا گھر ہے۔ اس قدیم گھر کی وجہ سے اس علاقے کو ”حرم“ کا درجہ ملا ہے اور اس کی ہر چیز کو امن و امان حاصل ہے۔ حتیٰ کہ یہاں کے درختوں اور دوسری خود رو نباتات کو بھی کاٹنا نہیں جاسکتا۔ یہاں کے پرندوں اور جانوروں کو ڈرا کر بھگایا نہیں جاسکتا۔ اس جگہ کا ثواب دوسرے مقامات سے کئی گنا افضل ہے۔ یہاں کی ایک نماز ایک لاکھ نماز کا درجہ رکھتی ہے۔ مکہ مکرمہ کو عظمت، حرمت اور امان سب کچھ کعبہ کی برکت سے ملا ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا﴾

”جو شخص اس (حرم) میں داخل ہو جائے امن والا ہے۔“<sup>①</sup>

اللہ تعالیٰ نے اس کی عظمت و تقدس کے اظہار کے لیے اس کی قسمیں اٹھائی ہیں۔

﴿لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ﴾

”مجھے اس شہر کی قسم ہے“<sup>②</sup>

① سورة آل عمران: ۹۷. ② سورة البلد: ۱.

اس کے بعد اس کتاب میں ”غزوہ فتح مکہ“ کی تفصیل بیان کی گئی ہے کیونکہ مکہ مکرمہ کی تاریخ، اسلام کے مستقبل اور اس کی نشرو اشاعت اور بیت اللہ کی مشرکین سے تطہیر پر اس کے گہرے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

پھر کچھ اہم مقامات ہیں جن کا ذکر کیے بغیر مکہ مکرمہ کی بات پوری نہیں ہو سکتی۔ ان کا مکہ مکرمہ کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے اس لیے ان کا ذکر بھی ضروری تھا۔ مثلاً: جَبَلِ حِرَاءِ، جَبَلِ ثَوْرٍ، مِئِیْ عَرَفَاتٍ، وَادِیْ مُحَسَّرٍ، مَسْجِدِ خِیْفِ اور مِزْدَلِفَہ وغیرہ۔

کتاب کے آخر میں قاری کوچ اور شعائر حج کا بیان بھی پڑھنے کو ملے گا کیونکہ حج کا مکہ مکرمہ کے ساتھ ایک مضبوط تعلق ہے اور حج کی وجہ سے مسلمانوں کے نزدیک مکہ مکرمہ کا ایک خاص مقام و مرتبہ ہے۔

چونکہ مکہ مکرمہ اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ اور تمام مسلمانوں کے نزدیک بلند مرتبہ اور عظیم الشان ہے اس لیے ہم یہ کتاب پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ ہمارے اس کام کو نیکی اور قرب کا ذریعہ بنائیں گے، اسے قبول فرمائیں گے اور اسے پڑھنے والے مسلمان بھائیوں کے لیے نفع مند بنائیں گے۔

ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں صحیح احادیث ہی بیان کریں اور معتبر روایات ہی ذکر کریں۔ اگر ہم اپنی اس کوشش میں کامیاب رہے تو یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہوگا۔

نام کتاب و سنت

عَبْدُ الْمَلِكِ مُحَمَّدٌ

مدیر مسئول دارالسلام



رسول اللہ ﷺ نے اسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا: ”اللہ کی قسم! تو اللہ تعالیٰ کی زمین میں بہترین جگہ ہے اور اللہ تعالیٰ کو محبوب ترین ہے۔ اگر مجھے تجھ سے زبردستی نکالا نہ جاتا تو میں کبھی نہ نکلتا۔“<sup>①</sup>

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اِخْتَارَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ الْبِلَادَ فَاحَبُّ الْبُلْدَانِ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ  
الْبِلَادُ الْحَرَامُ

”اللہ تعالیٰ نے شہروں کو چنا تو سب سے زیادہ ”بلد حرام“ کو پسند فرمایا۔“<sup>②</sup>

## مکہ حرم ہے

مکہ مکرمہ کو ”بلد حرام“ کہا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی حدیث مبارکہ سے واضح ہوتا ہے کہ مکہ مکرمہ آسمان و زمین کی پیدائش کے وقت ہی سے حرم ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول ﷺ کو مکہ کی فتح عطا فرمائی تو رسول اللہ ﷺ خطاب فرمانے کے لیے کھڑے ہوئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنائیاں فرمائی، پھر فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ میں ہاتھیوں کو آنے سے روک دیا تھا لیکن اب اپنے رسول اور مومنین کو مکہ پر قابض فرما دیا ہے۔ مجھ سے پہلے مکہ مکرمہ کسی کے لیے حلال نہیں ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لیے حلال ہوگا۔ میرے لیے بھی کچھ

① مسند احمد ۴/۳۰، جامع ترمذی، حدیث: ۳۹۲۵، سنن ابن ماجہ، حدیث: ۳۱۰۸

② شعب الایمان، بیہقی، حدیث: ۳۷۴۰، نیز دیکھیے: تحقیق شعب الایمان، حدیث: ۳۴۶۵،

مطبوعہ ہندوستان۔





# حرم کی عظمت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا﴾

”جو شخص اس حرم میں داخل ہو جائے وہ امن والا ہو جاتا ہے۔“<sup>①</sup>

اس آیت میں پورا احرام مراد ہے۔ جب کوئی خوفزدہ شخص حدود حرم میں داخل ہو جائے تو وہ ہر قسم کے خطرے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ دور جاہلیت میں بھی صورت حال یہی تھی۔ اگر کوئی شخص کسی کو قتل کر کے حرم میں چلا جاتا تو مقتول کا بیٹا اسے دیکھ کر بھی کچھ نہیں کہتا تھا بلکہ حرم سے اس کے نکلنے کا انتظار کرتا تھا۔<sup>②</sup>

البتہ اس بات پر اجماع ہے کہ اگر کوئی شخص حرم کے اندر جرم کرے تو اسے امن حاصل نہ ہوگا کیونکہ اس نے حرم کی بے حرمتی کی ہے۔ ہاں اگر جرم حرم سے باہر کرے پھر حرم میں چلا جائے تو اس کو تنگ کیا جائے گا۔ پھر جب وہ حرم سے باہر نکلے گا تو اس پر حد لگائی جائے گی۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے (فتویٰ) منقول ہے کہ جو شخص کوئی جرم کر کے بیت اللہ کی پناہ حاصل کرے تو اسے امن حاصل ہو جائے گا اور کسی کو اجازت نہیں کہ اس کو کوئی سزا دے۔ جب وہ حرم سے نکلے گا تو پھر اسے حد لگائی جائے گی۔<sup>③</sup>

① سورة آل عمران: ۹۷. ② تفسیر ابن کثیر آیت مذکورہ.

③ مشیر الغرام الساکن، ابن جوزی.

